جمعہ 24 ستمبر 2010ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 24 ستمبر 2010ء 14 شوال 1431 ہجری 24 تبوک 1389 ھش جلد 60-95 نمبر 198

لطیف وخبیر

وہ آسمانوں اورزمین کا عدم سے پیدا کرنے والا ہے۔اس کی کوئی اولاد کہاں سے ہوگئی جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں اوراس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ یہ ہے اللہ تمہارا رب۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا خالق ہے۔پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔آنکھیں اس کو نہیں پاسکتیں ہاں وہ خود آنکھوں تک پہنچتا ہے اور وہ بہت باریک بین اور ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

(انعام:102 تا104)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آریہ صاحبوں کی طرف سے جو مضمون سنایا گیا اس میں ایک یہ بھی فقرہ تھا کہ پرماتما یعنی پرمیشر سب میں ہے جاہلوں سے دور عقلمندوں سے نزدیک۔اس عبارت میں جو تناقض ہے اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ایک فقرہ عبارت میں تو وید کی تعلیم یہ بیان کرتی ہے کہ پرماتما سب میں ہے اور پھر دوسرے فقرہ میں یہ بیان ہے کہ وہ جاہلوں سے دور ہے۔علاوہ اس کے چونکہ بموجب اصول آریہ سماج کے کوئی روح یا کوئی اجسام کا ذرہ پرمیشر کا بنایا ہوا نہیں اور پرمیشر کو قرب مخلوق کا وہ موقعہ بھی نہیں ملا جو بنانے والے کو اس چیز کے لئے ضروری ہوتا ہے جس کو وہ بناتا ہے تو پھر کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ پرماتما سب میں ہے جبکہ اس کو قدیم اور انادی چیزوں سے کچھ بھی تعلق نہیں اور نہ پرمیشر ان کے اندر جاکر ان کی قوتوں کو اصل تعداد سے بڑھا سکتا ہے اور نہ اصل تعداد سے گھٹا سکتا ہے تو اس مداخلت بے جا کے کیا معنی ہوئے کہ پرماتما سب میں ہے۔ ہر ایک شخص سوچ سکتا ہے کہ محض فضول طور پر پرمیشر کا اندر ہونا سراسر ایک لغو حرکت ہے جس سے اگر ثابت ہوتا ہے تو بس یہی کہ پرمیشر نے مخلوق کے اندر داخل ہوکر اپنا محدود ہونا ثابت کردیا ہے کیونکہ جو چیز کسی محدود چیز کے اندر سما سکتی ہے وہ بھی بلاشبہ محدود ہے آریہ صاحبوں کی یہ عجیب عقل ہے کہ ایک طرف تو خدا تعالیٰ کے عرش پر ہونے کے معنوں کو نہ سمجھ کر محض جہالت سے یہ اعتراض پیش کرتے ہیں کہ مسلمانوں کا خدا محدود اور عرش کا محتاج ہے اور دوسری طرف خود اپنے پرمیشر کی نسبت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ تمام مخلوق چیزوں کے اندر ہے اور جبکہ وہ تمام چیزوں کے اندر ہے تو کیا وہ ان بتوں اور مورتیوں کے اندر نہیں ہے جن کی بت پرست لوگ پرستش کرتے ہیں بلکہ آریوں کو تو چاہئے کہ بت پرستوں سے زیادہ مخلوق پرستی کریں کیونکہ بت پرست تو پرمیشر کا مظہر صرف ان بتوں کو خیال کرتے ہیں کہ جو ان کی مذہبی رسم کے موافق آباہن کے منتر کی رو سے شدھ کئے جاتے ہیں اور پھر بعد اس کے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اب پرمیشر ان کے اندر داخل ہوگیا ہے مگر آریوں کے اصول کے موافق پرمیشر ہر ایک چیز کے اندر ہے خواہ وہ چیز پاک ہے یا ناپاک اور کسی منتر کی ضرورت نہیں۔ پھر اس جگہ یہ بھی اعتراض ہوتا ہے کہ اگر پرمیشر ہر ایک چیز میں پورے طور پر یعنی بتمام وکمال اندر ہے تو اس سے تعدد لازم آتا ہے یعنی ایک پرمیشر نہیں بلکہ کروڑہا پرمیشر ہوگئے اور اگر پورے طور پر کسی کے اندر نہیں تو اس سے پرمیشر ٹکڑے ٹکڑے ہوتا ہے اور دونوں امر باطل۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد23 ص37)

نمایاں کامیابی

مکرم ظہور احمد طاہر وڑائچ صاحب اسلام آباد لکھتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ کومل فاطمہ صاحبہ فیڈرل یونیورسٹی اسلام آباد سے چار سالہ B.B.A آنرز میں مجموعی طور پر اول پوزیشن حاصل کر کے ایوارڈ کی مستحق قرار پائی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ کامیابی عزیزہ کے لئے آئندہ بے شمار کامیابیوں کا پیش خیمہ اور ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب ہو۔آمین

ماہر قوت سماعت کی آمد

مکرم سلیم شاہد صاحب (آڈیالوجسٹ) ماہر قوت سماعت مورخہ 26 ستمبر 2010ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت مند احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 3/اکتوبر 2010ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے بروقت شعبہ پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پولیو کے قطرے

مورخہ 27 ستمبر تا یکم اکتوبر 2010ء کو پاکستان بھر میں پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ والدین پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کے بچوں کو پولیو ویکسین کے قطرے پلوائیں اور اس سلسلہ میں گھر آنے والی ٹیموں سے تعاون فرمائیں۔

(ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لالیاں ضلع چنیوٹ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 589

مندرجہ ذیل گرانقدر تبصرے جناب سید عبدالحی صاحب ندوی کی کتاب چودھویں صدی کے علماء برصغیر سے ماخوذ ہیں۔ اصل تالیف عربی میں ہے جس کا ترجمہ انوارالحق قاسمی کے قلم سے دارالاشاعت اردو بازار نے 2004ء میں نفیس گردوپیش کے ساتھ شائع کیا ہے۔

حضرت مولانا عبدالماجد بھاگلپوری

(خسر سیدنا حضرت مصلح موعود)

''محترم فاضل عبدالماجد بن عبدالواحد بھاگلپوری مشہور علماء میں سے ہیں، بھاگلپور شہر میں پیدا ہوئے اور وہیں پلے بڑھے اپنے زمانہ کے اساتذہ سے تحصیل علم کیا، پھر علامہ عبدالحیٔ لکھنوی کے اسباق میں لازمی طور سے شرکت کی اور ان سے اجازت حاصل کی۔ پھر کلکتہ میں رہ کر اسباق کا درس دیتے اور وعظ ونصیحت فرماتے آپ سے میں نے اس شہر میں بارہا ملاقات کی اس کے بعد میں نے آپ کے لئے نواب محسن الملک کے پاس سفارش کی تو انہوں نے علی گڑھ کے لئے پیشکش کی مدرسۃ العلوم میں وعظ ونصیحت کے لئے رکھ لیا، چنانچہ پورے ایک سال وہاں رہے پھر اپنے شہروں اور علاقوں میں لوٹ آئے، اور بھاگلپور شہر کے انگریزی مدرسہ میں اسباق پڑھانے پر مقرر کئے گئے، اس کے بعد اپنا پرانا مذہب بدل کر قادیانیت کو قبول کر لیا، اس کے بعد قادیانیت کی طرف دعوت دینے لگے۔

1365ھ کے قریب قادیان میں ان کا انتقال ہو گیا اور وہیں دفن کئے گئے۔''

(چودھویں صدی کے علماء برصغیر صفحہ 399-400)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول

''محترم، فاضل، نورالدین ابن حافظ غلام رسول بھیروی، قادیانی جو مشہور ہیں خلیفۃ المسیح سے، بڑے علماء میں سے تھے، 1258ھ میں ایک دیہات بھیرہ شاہ میں پنجاب کے شہروں میں ہے وہاں پیدا ہوئے، جیسا کہ منقول ہے کہ ان کا نسب نامہ امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔

علم فارسی، خطاطی اور مبادی العربیہ پڑھی اور راولپنڈی کے کسی مدرسہ میں فارسی پڑھنے کے لئے کسی کو اپنا استاذ مقرر کر لیا تھا اور اقلیدس، حساب اور جغرافیہ بھی پڑھا اور ان کے امتحانوں میں کامیاب ہوئے، پھر ابتدائی مدرسہ کے ناظم مقرر کر لئے گئے، مستقل چار سال تک اسی پر برقرار رہے، اسی عرصہ میں نحو، منطق اور علم العقائد کی کچھ کتابیں پڑھ لیں۔ پھر اس آمدنی سے کنارہ کش ہو گئے، مستقل پڑھنے پڑھانے میں لگے، شیخ احمد دین سے بھی کچھ کتاب پڑھی۔ مگر چونکہ ان کے استاد ادھر ادھر بہت زیادہ منتقل ہوتے رہے اس لئے انہیں چھوڑ کر لاہور منتقل ہو گئے۔ وہاں سے رام پور گئے۔ شیخ حسن شاہ، شیخ عزیز اللہ، شیخ ارشاد حسین، مفتی سعیداللہ اور شیخ عبدالعلی سے علم حاصل کیا۔ پڑھنا مکمل کر کے وہاں تین برس ٹھہرے رہے۔ پھر رام پور سے لکھنؤ کا سفر کیا، فن طب مشہور حکیم علی حسین سے پڑھا۔ ان کے ساتھ دو سال رہے، اس طرح یہ فن طب میں ماہر ہو گئے۔ پھر رام پور سے ریاست بھوپال کا سفر کیا۔ وہاں منشی جمال الدین خان مدارالمہام سے ملاقات کی۔

مفتی عبدالقیوم بن شیخ عبدالحی برہانوی سے فن فقہ و حدیث پڑھی۔ 1285ھ میں حج کے لئے سفر کر کے حجاز اقدس میں قیام کیا۔ شیخ محمد خزرجی، سید حسین، شیخ رحمت اللہ ہندی جو ''اظہار حق'' والے ہیں ان سے بھی پڑھا۔ شیخ جلیل شیخ عبدالغنی بن ابی سعید دہلوی مہاجر مدینہ منورہ، کے ساتھ رہے اور ان کے ہاتھ پر طریقہ مجددیہ میں بیعت کی۔ پھر بصرہ لوٹ آئے۔ اس کے بعد ان کے اور علماء شہر کے درمیان مباحثات اور مناظرات ہوئے۔ ایک زمانہ تک جموں شہر میں اقامت کی (یہ لفظ میم کی تشدید کے ساتھ ہے) اس طرح ان کو اس علاقہ کا خاص حکیم مقرر کر لیا گیا اور آپ کو اس شہر میں عام مقبولیت حاصل ہوئی۔ لیکن آپ کے اور جموں شہر کے امیر کے درمیان اختلاف پیدا ہونے کی وجہ سے 1309ھ کے قریب وظیفہ سے محروم کر دئے گئے۔

اس وقت جموں شہر میں مرزا غلام احمد قادیانی سے ملاقات ہوئی جب مرزا نے ''براہین احمدیہ'' تصنیف کی تو حکیم صاحب نے ایک ''تصدیق براہین احمدیہ'' نام کی لکھی اور اس سے بیعت کی اور اس طرح اس کے مرید ہو گئے۔ .... پھر مرزا غلام احمد کے اصرار پر حکیم نورالدین نے ایک کتاب فصل الخطاب کے نام سے نصاریٰ کے رد میں تصنیف کی جو چار حصوں میں تھی۔ اس طرح یہ قادیان منتقل ہو گئے اور وہاں کے مستقل باشندہ بن گئے۔

1326ھ میں مرزا غلام احمد کی وفات پر ان کو ہی خلافت دے دی گئی اور لوگوں نے ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔ ان کو خلیفہ اول اور ''خلیفہ مسیح موعود نورالدین اعظم'' کا لقب دیا گیا۔ .... اس کے بعد اور چھ سال تک زندہ رہے آخر میں ایک گھوڑے پر سے گر کر زخمی ہو گئے ....

حکیم نورالدین فی نفسہ بہت بڑے عالم تھے معقول اور منقول تمام علوم کے جامع تھے اور فن طب کے ماہر تھے، بعضوں کی رائے یہ ہے کہ مرزا کے بارے میں جو دلیل اور علمی باتیں منقول ہیں ان ہی کی طرف سے ہیں، لیکن ان کو بے چینی تھی اسی بناء پر مذہب کے بارے میں انہوں نے بہت کچھ لکھا اور ابتداء تقلید چھوڑ دی تھی اور سید احمد خان اور ان کے شاگردوں اور ساتھیوں کی رائے کو بہت پسند کیا۔ نئے نظریات میں جو باتیں معارض معلوم ہوئیں سب کی تاویل کی اور جو معجزات مذکور ہیں اسی طرح حقائق غیبیہ کی تاویل کی طرف مائل ہوئے، یہ مباحثے اور مناظرے بہت پسند کرتے تھے، **اتنے کچھ لکھنے اور آزاد ہونے کے باوجود الہام اور نئے نئے خوابوں کے بہت زیادہ ماننے والے تھے۔**

تصنیفات :۔ آپ کی متعدد تصنیفات ہیں ان میں سے (1) اعداء الاسلام کے رد میں اور تصدیق کتاب کے متعلق فصل الخطاب ہے، (2) کتاب مبسوط جو چار جلدوں میں ہے (3) نورالدین جو ترک اسلام کے رد میں ہے۔

16 ربیع الآخر 1332ھ میں وفات پائی اور قادیان میں دفن کئے گئے۔''

(چودھویں صدی کے علماء برصغیر صفحہ 634 تا 631)

ے

چہ خوش بودے گر ہر یک ز امت نور دیں بودے
ہمیں بودے، گر ہر دل پُر از نور یقیں بودے

(مطبوعہ 1892ء)

☆☆☆

صداقت کے اجالے

پُرکیف نظاروں کی طرح سامنے آؤ
تم چاند ستاروں کی طرح سامنے آؤ

مضبوط سہاروں کی طرح سامنے آؤ
اللہ کے پیاروں کی طرح سامنے آؤ

ہو جائیں معطر تیری خوشبو سے ہوائیں
شاداب بہاروں کی طرح سامنے آؤ

بتلاؤ زمانے کو محبت کے قرینے
اُلفت کے شماروں کی طرح سامنے آؤ

ہو جائے زمانہ تیرے کردار سے روشن
عظمت کے مناروں کی طرح سامنے آؤ

تپتے ہوئے صحرا گل و گلزار بنا دو
ساون کی پھواروں کی طرح سامنے آؤ

اب ڈوبتی کشتی کے بنو تم ہی کھویّا
دریا کے کناروں کی طرح سامنے آؤ

ہر سمت نظر آئیں صداقت کے اُجالے
تم نور کے دھاروں کی طرح سامنے آؤ

عبدالصمد قریشی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔ عرب اور احمدیت

﴿قسط اول﴾

حضرت اقدس مسیح موعود کی خواہش تھی کہ اہل عرب تک آپ کا پیغام پہنچے اور وہ احمدیت کو قبول کرکے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مورد بنیں۔ چنانچہ آپ نے اس سلسلہ میں کئی ایک عربی کتب بھی تحریر فرمائیں اور عرب ممالک میں ان کی تشہیر کے لئے مختلف ذرائع اختیار فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو صلحاء عرب کے قبول احمدیت کی بڑی بڑی بشارات بھی عطا فرمائیں۔ آپ کے بعد خلفاء مسیح موعود نے اس مقدس مشن کو مزید آگے بڑھایا اور باوجود ابھی تک عرب حکومتوں کی طرف سے شدید مخالفت کے، خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے اہل عرب تک احمدیت کا پیغام پہنچنے کے کئی سامان عطا فرمائے ہیں اور سعید فطرت روحوں میں اندر ہی اندر ایک پاک انقلاب پیدا ہورہا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مسیح پاک کو دی گئی تمام بشارات بڑی شان کے ساتھ پوری ہوں گی اور صلحاء عرب اور ابدال شام مسیح موعود کی غلامی میں آکر ان تمام مصائب ومشکلات سے نجات پائیں گے جن سے وہ ان دنوں دوچار ہیں۔

خدا کرے کہ ہم جلد سے جلد تر وہ دن اپنی آنکھوں سے دیکھیں جس کی بشارات اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کو عطا فرمائی تھیں اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے MTA-3 العربیہ کے اجراء کے موقع پر جس کا اظہار یوں فرمایا تھا:

''حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ کیا ہے کہ میں تیرے محبوں کا گروہ پیدا کروں گا وہ انقلاب شروع ہوچکا ہے اور اب عرب دنیا میں بھی ان محبّوں کی تعداد بڑھتی چلی جارہی ہے اور انشاء اللہ بڑھتی چلی جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا ''پس یہ MTA3 کا جو چینل ہے یہ بھی خدائی تائیدات کا ایک نشان ہے اور یہ چیزیں اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ وہ وقت دور نہیں جب ...... احمدیت کا جھنڈا تمام دنیا پر لہرائے گا۔ پس اس بات کو ہمیں اور زیادہ دعاؤں کی طرف توجہ دلانے والا بننا چاہئے۔ اللہ کرے کہ ہم ان دعاؤں کی طرف توجہ دیتے ہوئے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود ہوتے ہوئے اس کا فضل مانگتے ہوئے ان ترقیات کو جلد سے جلد حاصل کرنے والے بن جائیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے عربوں کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کو الہامات بھی فرمائے اور رویا وکشوف کے ذریعہ بھی خبریں عطا فرمائیں۔ آیئے ان کا مطالعہ کرکے اپنے ایمانوں کو تازہ کرتے ہیں:

عربوں میں مقبولیت کی بشارت

ایک رویا کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''کوئی پچیس چھبیس سال کا عرصہ گزرا ہے ایک دفعہ مَیں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے''۔

(الحکم 10 ستمبر 1905ء صفحہ 3، کالم نمبر 3)

1905ء میں حضور فرماتے ہیں کہ پچیس چھبیس سال پہلے کا یہ رویا ہے اس کا مطلب ہے کہ غالبًا یہ 1880ء کی بات ہے۔

اس رویا سے عرب وعجم میں آپ کے نام کی یکساں مقبولیت کی طرف بھی اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ اور شاید حضور کا مندرجہ ذیل ارشاد بھی اس رویا کی تعبیر ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

''اس وقت ہمارے دو بڑے ضروری کام ہیں۔ ایک یہ کہ عرب میں اشاعت ہو، دوسرے یورپ پر اتمام حجت کریں۔ عرب پر اس لئے کہ اندرونی طور پر وہ حق رکھتے ہیں۔ ایک بہت بڑا حصہ ایسا ہوگا کہ ان کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ خدا نے کوئی سلسلہ قائم کیا ہے اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ان کو پہنچائیں، اگر نہ پہنچائیں تو معصیت ہوگی۔ ایسا ہی یورپ والے حق رکھتے ہیں کہ ان کی غلطیاں ظاہر کی جاویں کہ وہ ایک بندہ کو خدا بنا کر خدا سے دور جا پڑے ہیں''۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 253)

عربوں کی خبر گیری اور راہنمائی کا ارشاد

✿...... 1893ء میں حضور نے اپنی عربی کتاب حمامۃ البشریٰ تالیف فرمائی اس میں خدائی بشارت اور حکم لکھتے ہوئے فرماتے ہیں:

ترجمہ: اور میرے ربّ نے عرب کی نسبت مجھے بشارت دی اور الہام کیا ہے کہ میں ان کی خبر گیری کروں اور ٹھیک راہ بتاؤں اور ان کے معاملات کو درست کروں۔

(حمامۃ البشریٰ۔ روحانی خزائن جلد 7 ص 182)

✿...... 7 ستمبر 1905ء کو آپ کو کشف میں ایک کاغذ دکھائی دیا اس پر لکھا تھا:

''مَصَالِحُ الْعَرَبِ - مَسِيْرُ الْعَرَبِ''

اس کی وضاحت میں حضور نے فرمایا:

''اس کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ (عربوں میں چلنا) شاید مقدر ہو کہ ہم عرب میں جائیں۔ مدت ہوئی کہ کوئی پچیس چھبیس سال کا عرصہ گزرا ہے ایک دفعہ مَیں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے لیکن بعض رویا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعے پورے ہوتے ہیں، مثلاً آنحضرت ﷺ کو قیصر وکسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں تو وہ ممالک حضرت عمر کے زمانہ میں فتح ہوئے''۔

(بدر مورخہ 7 ستمبر 1905ء صفحہ 2، الحکم مورخہ 10 ستمبر 1905ء صفحہ 3)

یہ پیشگوئی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ذریعہ پوری ہوئی۔ چنانچہ حضور دو دفعہ عرب میں تشریف لے گئے۔ پہلے تو 1912ء میں منصب خلافت پر فائز ہونے سے قبل مصر تشریف لے گئے اور وہاں سے حج بیت اللہ شریف کی غرض سے مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کا سفر اختیار کیا۔ اور دوسری دفعہ 1924ء میں حضور بیت المقدس اور دمشق تشریف لے گئے۔

مسیر العرب کی پیشگوئی کے پورا ہونے کے بعد مصالح العرب کی جلوہ گری کا بیان آئندہ اقساط میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے عہد مبارک میں عربوں میں احمدیت کی دعوت الی اللہ اور ان کے مصالح کے سلسلہ میں کی گئی کوششوں کے ضمن میں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

فوج در فوج قبول احمدیت کی خوشخبری

1894ء میں آپ نے اپنی عربی کتاب نور الحق تالیف فرمائی جس میں یہ بشارت تحریر فرمائی:

ترجمہ: اور میں دیکھتا ہوں کہ اہل مکہ خدائے قادر کے گروہ میں فوج در فوج داخل ہوجائیں گے۔ اور یہ آسمان کے خدا کی طرف سے ہے اور زمینی لوگوں کی آنکھوں میں عجیب''۔

(نور الحق حصہ دوم، روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 197)

عربوں اور بلاد شام سے جماعت کی بشارت

مَیں نے ایک مبشر خواب میں مخلص مومنوں اور عادل اور نیکوکار بادشاہوں کی ایک جماعت دیکھی جن میں بعض اس ملک (ہند) کے تھے اور بعض عرب کے، بعض فارس کے اور بعض شام کے، بعض روم کے اور بعض دوسرے بلاد کے تھے جن کو میں نہیں جانتا۔ اس کے بعد مجھے خداتعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے اور تجھ پر ایمان لائیں گے...... اور تیرے لئے دعائیں کریں گے اور میں تجھے بہت برکتیں دوں گا یہانتک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے اور میں ان کو مخلصین میں داخل کروں گا۔ یہ وہ خواب ہے جو میں نے دیکھی اور وہ الہام ہے جو خدائے علّام کی طرف سے مجھے ہوا۔

(لجۃ النور، روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 339-340)

✿...... 6 / اپریل 1885ء کو آپ نے ایک رویا دیکھی۔ اس بارہ میں حضور فرماتے ہیں:

''آج اسی وقت میں نے خواب دیکھا ہے کہ کسی ابتلاء میں پڑا ہوں اور میں نے اِنّا لِلّٰہِ ...... کہا اور جو شخص سرکاری طور پر مجھ سے مؤاخذہ کرتا ہے میں نے اس سے کہا کیا مجھ کو قید کریں گے یا قتل کریں گے۔ اس نے کچھ ایسا کہا کہ انتظام یہ ہوا ہے کہ گرایا جائے گا۔ میں نے کہا کہ میں اپنے خداوند تعالیٰ جل شانہ کے تصرف میں ہوں جہاں مجھ کو بٹھائے گا بیٹھ جاؤں گا۔ اور جہاں مجھ کو کھڑا کرے گا کھڑا ہوجاؤں گا۔ اور یہ الہام ہوا: يدعون لك أبدال الشام وعباد اللّه من العرب۔ یعنی تیرے لئے ابدال شام کے دعا کرتے ہیں اور بندے خدا کے عرب میں سے دعا کرتے ہیں۔ خدا جانے یہ کیا معاملہ ہے اور کب اور کیونکر اس کا ظہور ہو۔

(مکتوب مورخہ 6۔ اپریل 1885۔ مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 86)

✿...... اگست 1888ء میں آپ کو ایسا ہی الہام ہوا۔

(اگست 1888ء الحکم 31 / اگست 1901ء صفحہ 6 کالم نمبر 2)

مصر کے بارہ میں خوشخبری

19 / جنوری 1903ء کو حضرت اقدس نے عشاء سے پیشتر یہ رویا سنائی کہ:

''مَیں مصر کے دریائے نیل پر کھڑا ہوں اور میرے ساتھ بہت سے بنی اسرائیل ہیں ...... ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم بھاگے چلے آتے ہیں۔ نظر اٹھا کر پیچھے دیکھا تو معلوم ہوا کہ فرعون ایک لشکر کثیر کے ساتھ ہمارے تعاقب میں ہے اور اس کے ساتھ بہت سامان مثل گھوڑے وگاڑیوں ورتھوں کے ہے اور وہ ہمارے بہت قریب آگیا ہے۔ میرے ساتھی بنی اسرائیل بہت گھبرائے ہوئے ہیں اور اکثر ان میں سے بے دل ہوگئے ہیں اور بلند آواز سے چلاتے ہیں ...... ہم پکڑے گئے۔ تو میں نے بلند آواز سے کہا:

كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ۔

اتنے میں مَیں بیدار ہوگیا اور زبان پر یہی الفاظ جاری تھے۔ (تذکرہ صفحہ 373)

حضرت مسیح موعود کے عہد میں عربوں میں احمدیت کی دعوت الی اللہ کے واقعات اور تاریخ کے ذکر کو خاکسار نے سہولت کے لئے دو اَدوار میں تقسیم کیا ہے۔

پہلا دور 1891ء تا 1899ء

جیسا کہ ان الہامات اور رویا وکشوف سے ظاہر

ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کو 1880ء سے ہی عربوں کے بارہ میں خوشخبریوں اور ان کے احمدیت میں داخل ہونے کی بشارات کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا، تا ہم 1891ء تک نہ تو حضور نے کوئی عربی کتاب لکھی تھی، نہ ہی عربوں میں دعوت الی اللہ کی راہ نکل سکی۔

لیکن وہ خدا جس نے یہ بشارات عطا فرمائی تھیں خود ہی ان کے پورا ہونے کے سامان کر رہا تھا۔ چنانچہ اس نے خود ہی دعوت الی اللہ کے سامان پیدا فرما دیئے اور دیار رسول ﷺ کے ایک سعادت مند اور نیک فطرت انسان کو حضرت مسیح موعود کے قدموں میں لا ڈالا۔ یوں عربوں میں احمدیت کا پہلا پودا لگا۔

عرب دنیا سے پہلے احمدی

حضرت الشیخ محمد بن احمد المکی صاحب تھے۔

(بیعت: 10 جولائی 1891ء۔ وفات: 28 جولائی 1940)

حضرت الشیخ محمد بن احمد المکی مکہ میں شعب بنی عامر میں رہائش رکھتے تھے۔ جہاں مولد النبی ﷺ اور مولد حضرت علی اور بنو ہاشم کے مکانات واقع تھے۔

ان کے سلسلہ سے رابطہ اور بیعت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:

"حبّی فِی اللّٰہ محمد ابن احمد مکی من حارہ شعب عامر۔ یہ صاحب عربی ہیں اور خاص مکہ معظّمہ کے رہنے والے ہیں صلاحیت اور رشد اور سعادت کے آثار ان کے چہرے پر ظاہر ہیں۔ اپنے وطن خاص مکہ معظّمہ سے زادہ اللہ مجدا وشرفا بطور سیر و سیاحت اس ملک میں آئے اور ان دنوں میں بعض بد اندیش لوگوں نے خلاف واقعہ باتیں بلکہ تہمتیں اپنی طرف سے اس عاجز کی نسبت ان کو سنائیں اور کہا کہ یہ شخص رسالت کا دعویٰ کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم سے منکر ہے اور کہتا ہے کہ مسیح جس پر انجیل نازل ہوئی تھی وہ میں ہی ہوں۔ ان باتوں سے عربی صاحب کے دل میں بہ مقتضائے غیرت اسلامی ایک اشتعال پیدا ہوا تب انہوں نے عربی زبان میں اس عاجز کی طرف ایک خط لکھا جس میں یہ فقرات بھی درج تھے......

یعنی اگر تو عیسیٰ بن مریم ہے تو اے کذاب اے دجال ہم پر مائدہ نازل کر۔ لیکن معلوم نہیں کہ یہ کس وقت کی دعا تھی کہ منظور ہوگئی اور جس مائدہ کو دے کر خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے آخر وہ قادر خدا انہیں اس طرف کھینچ لایا۔ لودھیانہ میں آئے اور عاجز کی ملاقات کی اور سلسلہء بیعت میں داخل ہو گئے۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 538-539)

حضرت الشیخ محمد بن احمد المکی جمّوں میں تھے جب آپ کو احمدیت کا پیغام ملا اور اس پر آپ کے ردّ عمل کا ذکر حضرت اقدس مسیح موعود کے الفاظ میں ابھی آپ پڑھ چکے ہیں۔ لیکن جب ان پر حق آشکار ہو گیا تو انہوں نے اپنے الفاظ پر ندامت کا اظہار کیا اور حضور کی خدمت میں معافی کا خط لکھا جسے حضور نے اپنی کتاب "سچائی کا اظہار" میں درج فرمایا ہے۔ احباب کے افادہ کے لئے یہ خط مع ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ اور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام اور حضرت مسیح موعود کو عزت و احترام کے اعلیٰ القاب سے مخاطب کرنے، آپ کو مسیح و مہدی تسلیم کرنے اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے بعد تحریر فرماتے ہیں کہ:

حضور کا نامہ گرامی ملا۔ ہم نے اسے پڑھ لیا ہے اور اس کے مضمون کو سمجھ لیا ہے اور حضور کے بخیر و عافیت ہونے پر خدا کا شکر ادا کیا ہے۔

سیدی، مَیں پہلے اللہ تعالیٰ کے حضور اور اس کے بعد آپ کی خدمت میں اپنی غلطی پر عفو و درگزر کی درخواست کرتا ہوں۔ سیدی، میں حضور کا بیٹا اور حضور کا خادم ہوں اور اللہ کے سامنے اور بعد ازاں حضور کو جوابدہ ہوں۔ میں اپنی غلطی پر توبہ کرتا ہوں اور یہ عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی ایسی بات نہیں کہوں گا جیسی پہلے مجھ سے سرزد ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حالات بہتر فرمائے اور آپ کے فضل و احسان کی بہتر جزا عطا فرمائے۔

والسلام راقم: احقر عباد محمد بن احمد مکی۔

آپ نے اپنے مکتوب میں جو کچھ لکھا ہے وہ مجھے بہت پسند آیا ہے۔ شکر ہے اس خداوند کریم کا جس نے مجھے آپ کی ملاقات کا وعدہ عطا فرمایا ہے۔ آپ کے خدا کی طرف سے ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے، اس پر ہم ایمان لاتے ہیں اور اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ راقم: محمد بن احمد مکی

(سچائی کا اظہار، روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 79)

حضرت محمد بن احمد مکی صاحب کے اس خط اور بعض اور عرب احباب کے خطوط نقل کرنے سے قبل حضرت مسیح موعود اپنی کتاب میں فرماتے ہیں:

"اسلام کے مستند علماء کا تخت گاہ حرمین شریفین ہے زادھما اللّٰہ مجدًا وشرفًا وبرکۃً، اور اسلام میں یہی بلادِ عرب، خاص کر کے مکہ و مدینہ، دین کا گھر سمجھے جاتے ہیں۔ سو ان متبرک مقامات کے جگر گوشہ اور فاضل مستند بھی اس عاجز کے ساتھ شامل ہوتے جاتے ہیں"

(سچائی کا اظہار، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 75)

یہاں پر قارئین کرام کی یاد دہانی کے لئے تحریر ہے کہ 4/ اپریل 1885ء کو حضور کو الہام نازل ہوا۔ یدعون لک أبدال الشام وعباد اللّٰہ من العرب۔ یعنی تیرے لئے ابدال شام اور عرب کے نیک بندے دعا کرتے ہیں۔ اس آسمانی خبر کے ساڑھے پانچ سال بعد لدھیانہ میں 10/ جولائی 1891ء کو پہلے عرب احمدی کی حیثیت سے حضرت محمد بن احمد مکی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر لی۔ آپ کی بیعت 141 نمبر پر رجسٹر بیعت میں درج ہے۔ جہاں پورا نام یوں درج ہے:

شیخ محمد بن شیخ احمد مکی من حارۃ شعب عامر

(تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 355)

بیعت کے بعد آپ نے کچھ عرصہ قادیان میں قیام فرمایا اور 1892ء کے جلسہ سالانہ میں بھی شرکت فرمائی۔ یہ جماعت کی تاریخ کا دوسرا جلسہ سالانہ تھا جس میں 327 احباب نے شمولیت اختیار کی جن میں سے ایک حضرت شیخ محمد بن احمد مکی تھے۔ ان تمام احباب کی فہرست حضور نے اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام کے آخر پر دی ہے۔

کچھ عرصہ برکات سے مستفید ہونے کے بعد 1893ء میں آپ مکہ شریف بخیریت پہنچ گئے۔ فریضہ حج کی بجا آوری کے بعد 4/ اگست 1893ء کو حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں ایک خط لکھا جس میں اپنے بخیریت مکہ معظّمہ پہنچنے اور مختلف لوگوں سے حضور کا ذکر کرنے اور ان کے مختلف تاثرات کے ذکر کے بعد یہ خوشخبری لکھی کہ مَیں نے شعب عامر کے اپنے ایک دوست تاجر السید علی طایع تک پیغام حق پہنچایا اور اسے حضور کے دعویٰ سے مفصل خبر دی تو وہ بہت خوش ہوئے اور انہوں نے کہا ہے کہ میں حضور کی خدمت میں عرض کروں کہ حضور انہیں اپنی کتب ارسال فرمائیں تو وہ انہیں شرفاء وعلماء مکہ مکرمہ میں تقسیم کریں گے۔ اس خط کے ملنے پر حضور نے اسے دعوت الی اللہ حق کا ایک غیبی سامان سمجھتے ہوئے "حمامۃ البشریٰ" عربی زبان میں تصنیف فرمائی جس میں حضور نے دعویٰ مسیحیت اور اپنے دعویٰ پر اعتراضات کا جواب دیا ہے۔

(ماخذ ازالہ اوہام، آئینہ کمالات اسلام، حمامۃ البشریٰ، رجسٹر بیعت مطبوعہ تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 355، مضمون حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مالی تحریکات روزنامہ الفضل ربوہ مؤرخہ 4/ جنوری 2002ء، روزنامہ الفضل 19 مئی 1983ء، تین سو تیرہ رفقاء صدق وصفا از نصر اللہ خان ناصر و عاصم جمالی صفحہ 147-148)

حضرت مسیح موعود نے انجام آتھم کے آخر میں اپنے تین سو تیرہ رفقاء باصفا کی فہرست درج کی ہے اس میں آپ کا نام نمبر 98 پر مذکور ہے۔

ایک تصحیح

ہمارے لٹریچر میں بعض جگہ حضرت محمد سعید الشامی الطرابلسی صاحب کو پہلا عرب احمدی لکھا گیا ہے۔ لیکن حالات و واقعات پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے عرب احمدی حضرت محمد بن احمد مکی صاحب تھے اور حضرت مسیح موعود نے ان کا مفصل ذکر اپنی کتاب ازالہ اوہام میں فرمایا ہے۔ اور ازالہ اوہام 1891ء کی تصنیف ہے۔ جبکہ حضرت محمد سعید الشامی الطرابلسی صاحب آئینہ کمالات اسلام کے عربی حصہ کو پڑھ کر احمدی ہوئے تھے جو کہ 1893ء کی تالیف ہے۔

شاید اس سہو کی وجہ یہ ہو کہ حضرت مسیح موعود کو جب معلوم ہوا کہ عرب علاقوں میں حضور کی کتب کی اشاعت کے لئے ضروری ہے کہ کوئی مخلص ان بلاد سے اس سلسلہ میں کوشش اور تعاون کرے، لہٰذا حضور نے ایسے سلطان نصیر کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت شامی صاحب کو حضور انور کی دعا کے ثمرہ کے طور پر احمدیت کی آغوش میں ڈال دیا اور حضور نے خود بھی انہیں اپنی دعا کا پہلا پھل قرار دیا۔ شاید اس بات سے انہیں پہلا عرب احمدی سمجھ لیا گیا۔ واللہ اعلم۔

عربوں کی طرف التفات

......حضرت مسیح موعود اپنی کتاب نور الحق حصہ اول میں فرماتے ہیں کہ جب میں نے ملک ہند کے اکثر لوگوں کو طرح طرح کی روحانی بیماریوں اور زہروں میں مبتلا پایا اور کتاب اللہ اور رسول اللہ سے بے رغبت پایا، تو عربوں کی طرف توجہ کی۔

آپ فرماتے ہیں: (اردو ترجمہ از نور الحق نقل کیا جاتا ہے)

"پس جب ہند کی زمین میں ایسا زلزلہ آیا کہ ساری زمین ہل گئی اور علماء میں میں نے بخل اور حسد پایا تو میں نے اپنے دل میں ٹھان لیا کہ ان لوگوں سے اعراض کروں اور مکّہ کی طرف بھاگوں اور صلحاء عرب اور مکّہ کے برگزیدوں کی طرف توجہ کروں ......سو خدا تعالیٰ نے اس حاجت کے پیدا ہونے کے وقت میرے دل میں یہ القاء کیا کہ میں کھلی کھلی عربی میں چند کتابیں تالیف کروں۔ سو میں نے خدا کے فضل اور اس کی رحمت اور اس کی توفیق سے ایک کتاب تالیف کی جس کا نام تبلیغ ہے پھر دوسری کتاب تالیف کی جس کا نام تحفہ ہے پھر تیسری کتاب تالیف کی جس کا نام کرامات الصادقین ہے، پھر چوتھی کتاب تالیف کی جس کا نام حمامۃ البشریٰ ہے ...... اور میں نے ان کتابوں کو صرف زمین عرب کے جگر گوشوں کے لئے تالیف کیا ہے"۔

(نور الحق۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 19-20)

حضور کی پہلی عربی کتاب

......11/ جنوری 1893ء کو جب حضور اپنی معرکۃ الآراء کتاب آئینہ کمالات اسلام کے اُردو حصہ کی تالیف سے فارغ ہوئے تو حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے ایک مجلس میں حضرت اقدس سے عرض کیا کہ اس کتاب کے ساتھ مسلمان فقراء اور پیر زادوں پر اتمام حجت کے لئے ایک خط بھی شائع ہونا چاہئے جو خدا کے قائم کردہ اس سلسلہ سے بے خبر ہیں۔ حضور کو یہ تجویز پسند آئی۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"میرا ارادہ یہ تھا کہ یہ خط اُردو میں لکھوں لیکن رات کو بعض ارشادات الہامی سے ایسا معلوم ہوا کہ یہ خط عربی میں لکھنا چاہئے اور یہ بھی الہام ہوا کہ ان لوگوں پر اثر بہت کم پڑے گا، ہاں اتمام حجت ہوگا"۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 359)

چنانچہ آپ نے خداداد قوت و مقدرت سے نہایت فصیح و بلیغ عربی زبان میں "التبلیغ" کے عنوان سے ایک خط لکھا جس میں آپ نے ہندوستان، عرب، مصر، شام، ایران، ترکی اور دیگر ممالک کے سجادہ نشینوں، زاہدوں، صوفیوں، اور خانقاہ نشینوں تک پیغام حق پہنچایا۔ حضور نے یہ پہلی عربی کتاب خدا تعالیٰ کی

خاص تائید ونصرت اور اس کے الہام اور اس کی خاص قدرت سے تالیف فرمائی جس کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

یعنی: اول وآخر میں اور ظاہر وباطن میں سب تعریف اللہ تعالیٰ کی ہی ہے، وہی میرا اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دوست ومددگار ہے۔اس کی روح نے مجھے نطق کی طاقت بخشی اور میرے ہاتھ کو جنبش دی، چنانچہ میں نے اس کے فضل اور اس کے اشارہ اور اس کے الہام سے اپنا یہ مکتوب لکھا ہے...... اے میرے پروردگار، یہ مکتوب میں نے تیری دی ہوئی قوت اور طاقت سے اور تیرے الہام کی ہوا کے جھونکوں کی مدد سے لکھا ہے۔پس اے پروردگار عالم ہر قسم کی تعریف صرف تیرے لئے ہی ہے،تو مجھ پر احسان کرنے والا اور مجھ پر انعام کرنے والا اور میری مدد ونصرت اور مجھے الہام فرمانے والا ہے، تو میری آنکھ کا نور ہے اور میرے دل کا سرور ہے اور میرے ہر اقدام کی اصل قوت تو ہی ہے“۔

اس کتاب میں حضور نے عربوں کو براہ راست مخاطب فرمایا اور خدا تعالیٰ کے الہام وانعام اور اس کی مدد ونصرت وقوت سے لکھی گئی اس کتاب کا تقاضا تھا کہ حضور کا عربوں کو یہ خطاب بے مثال اور مؤثر ترین ہو اور اعجازی رنگ لئے ہوئے ہو۔چنانچہ ایسا ہی ہوا اور جن الفاظ میں حضور نے عربوں کو مخاطب فرمایا وہ دل ودماغ پر اک عجیب کیفیت برپا کردیتے ہیں،اس کی ابتداء حضور نے ان الفاظ سے فرمائی:۔

اس خطاب کے ایک حصہ کا ترجمہ یہاں درج کیا جاتا ہے تاہم جن احباب کو عربی زبان سے واقفیت ہے انہیں چاہئے کہ حضور کے اصل عربی کلمات پڑھ کر علمی، ادبی اور روحانی طور پر لطف اٹھائیں۔

السلام علیکم! اے عرب کے تقویٰ شعار اور برگزیدہ لوگو۔

السلام علیکم! اے سرزمینِ نبوت کے باسیو اور خدا کے عظیم گھر کی ہمسائیگی میں رہنے والو۔

تم اقوام اسلام میں سے بہترین قوم ہو اور خدائے بزرگ وبرتر کا سب سے چنیدہ گروہ ہو۔کوئی قوم تمہاری عظمت کو نہیں پہنچ سکتی۔تم شرف وبزرگی اور مقام ومرتبہ میں سب پر سبقت لے گئے ہو۔تمہارے لئے تو یہی فخر کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی وحی کا آغاز حضرت آدم سے کرکے اُسے اُس نبی پر ختم کیا جو تم میں سے تھا اور تمہاری ہی زمین اس کا وطن اور مولد ومسکن تھی۔

تم کیا جانو کہ اس نبی کی کیا شان ہے۔ وہ محمد مصطفیٰ ہے، برگزیدوں کا سردار، نبیوں کا فخر، خاتم الرسل اور دنیا کا امام۔آپ کا احسان ہر انسان پر ثابت ہے اور آپ کی وحی نے تمام گزشتہ رموز ومعارف ونکات عالیہ کو اپنے اندر سمیٹ لیا ہے۔اور جو معارف حقہ اور ہدایت کے راستے معدوم ہوچکے تھے ان سب کو آپؐ کے دین نے زندہ کردیا۔

اے اللہ تو روئے زمین پر موجود پانی کے تمام قطروں اور ذرّوں اور زندوں اور مُردوں اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ ظاہر یا مخفی ہے ان سب کی تعداد کے برابر آپ پر رحمت اور سلامتی اور برکت بھیج۔اور ہماری طرف سے آپ کو اس قدر سلام پہنچا جس سے آسمان کناروں تک بھر جائے۔

مبارک ہے وہ قوم جس نے محمدؐ کی اطاعت کا جؤا اپنی گردن پر رکھا اور مبارک ہے وہ دل جو آپ تک جا پہنچا اور آپ میں کھو گیا اور آپ کی محبت میں فنا ہوگیا۔

اے اُس زمین کے باسیو جس پر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے مبارک قدم پڑے! اللہ تم پر رحم کرے اور تم سے راضی ہوجائے اور تمہیں راضی برضا کردے۔

اے بندگانِ خدا! مجھے تم پر بہت حسن ظن ہے۔ اور میری روح تم سے ملنے کے لئے پیاسی ہے۔میں تمہارے وطن اور تمہارے بابرکت وجودوں کو دیکھنے کے لئے تڑپ رہا ہوں تاکہ میں اس سرزمین کی زیارت کرسکوں جہاں حضرتِ خیرُ الوَریٰ ﷺ کے مبارک قدم پڑے،اور اس مٹی کو اپنی آنکھوں کے لئے سرمہ بنالوں اور میں مکہ اور اس کے صلحاء اور اس کے مقدس مقامات اور اس کے علماء کو دیکھ سکوں اور تاکہ میری آنکھیں وہاں کے اولیائے کرام سے مل کر اور وہاں کے عظیم مناظر کو دیکھ کر ٹھنڈی ہوں۔پس میری خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اپنی بے پایاں عنایت سے آپ لوگوں کی سرزمین کی زیارت نصیب فرمائے اور آپ لوگوں کے دیدار سے مجھے خوش کردے۔

اے میرے بھائیو! مجھے تم سے اور تمہارے وطنوں سے بے پناہ محبت ہے۔مجھے تمہاری راہوں کی خاک اور تمہاری گلیوں کے پتھروں سے محبت ہے اور مَیں تمہیں کو دنیا کی ہر چیز پر ترجیح دیتا ہوں۔

اے عرب کے جگر گوشو! اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کو خاص طور پر بے پناہ برکات، بے شمار خوبیوں اور عظیم فضلوں کا وارث بنایا ہے۔تمہارے ہاں خدا کا وہ گھر ہے جس کی وجہ سے اُمُّ القُریٰ کو برکت بخشی گئی۔اور تمہارے درمیان اس مبارک نبی کا روضہ ہے جس نے توحید کو دنیا کے تمام ممالک میں پھیلایا اور اللہ تعالیٰ کا جلال ظاہر کیا۔

تمہی میں سے وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنے سارے دل اور ساری روح اور کامل عقل وسمجھ کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول کی مدد کی اور خدا کے دین اور اس کی پاک کتاب کی اشاعت کے لئے اپنے مال اور جانیں فدا کردیں۔بے شک یہ فضائل آپ لوگوں ہی کا خاصہ ہیں اور جو آپ کی شایانِ شان عزت واحترام نہیں کرتا وہ یقیناً ظلم وزیادتی کا مرتکب ہوتا ہے۔

اے میرے بھائیو! میں آپ کی خدمت میں یہ خط ایک زخمی دل اور بہتے ہوئے آنسوؤں کے ساتھ لکھ رہا ہوں۔پس میری بات سنو، اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 419-422)

پھر اسی کتاب میں دوسری جگہ حضور نے فرمایا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ: اے عرب کے مشائخ اور حرمین شریفین کے چنیدہ لوگو، میں نے ان تمام امور کو ہندوستان کے علماء کے سامنے رکھا لیکن انہوں نے ان کو قبول نہ کیا۔مَیں نے انہیں سمجھایا لیکن وہ نہ سمجھے، مَیں نے ان کو جگانے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں جاگے۔ بلکہ اس کے برعکس میری تکفیر وتکذیب کی کوششوں میں لگ گئے۔

اے عرب اور مصر اور بلاد شام وغیرہ کے برادران، جب مَیں نے دیکھا کہ یہ ایک عظیم نعمت ہے اور آسمان سے نازل ہونے والا مائدہ ہے اور عطاؤں والے خدا کی طرف سے ایک قابل قدر نشان ہے تو میرے دل نے پسند نہیں کیا کہ میں آپ کو اس میں شریک نہ کروں۔چنانچہ مَیں نے اس کی...... کرنا فرض سمجھا اور اسے ایسے قرض کے مشابہ دیکھا جس کا حق اس کو ادا کئے بغیر ادا نہیں ہوتا۔

اب مَیں نے آپ کو وہ سب کہہ دیا ہے جو میرے لئے میرے رب کی طرف سے ظاہر ہوا ہے اور میں اس بات کے انتظار میں ہوں کہ تم کس طرح اس کا جواب دیتے ہو“۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 488-490)

حضور کے یہ پُرتاثیر کلمات ایسے ہیں کہ پتھر سے پتھر دل کو بھی پگھلا کے رکھ دیں۔لیکن اُس زمانہ میں حضور کی کتب کا عربوں تک پہنچنا نہایت مشکل تھا اس لئے اس عرصہ میں شاید عرب ممالک کے کچھ زیادہ لوگوں پر اس تحریر کا جادو ظاہر نہ ہوا۔لیکن تاریخ نے سینۂ قرطاس پر بصد فخر ایک مثال یوں محفوظ کی کہ طرابلس کے ایک مشہور عالم السید محمد سعید الشامی نے جب یہ کتاب پڑھی تو بے ساختہ کہا: ’واللہ ایسی عبارت عرب نہیں لکھ سکتا‘۔ اور بالآخر اس سے متاثر ہوکر احمدیت قبول کرلی۔

(تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 473)

اسی کتاب ”التبلیغ“ کے آخر میں حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کی شان اقدس میں ایک معجزہ نما عربی قصیدہ بھی رقم فرمایا ہے جو چودہ سو سال کے اسلامی لٹریچر میں اپنی نظیر آپ ہے۔ جب حضور یہ قصیدہ لکھ چکے تو آپ کا روئے مبارک فرط مسرت سے چمک اٹھا اور آپ نے فرمایا:

یہ قصیدہ جناب الٰہی میں قبول ہوگیا اور خدا تعالیٰ نے مجھے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ قصیدہ حفظ کرلے گا اور ہمیشہ پڑھے گا میں اس کے دل میں اپنی اور اپنے رسولؐ کی محبت کوٹ کوٹ کر بھردوں گا، اور اپنا قرب عطا کروں گا“۔

جب یہ قصیدہ السید محمد سعید الشامی کو دکھایا گیا تو وہ پڑھ کر بے اختیار رونے لگے اور کہا: خدا کی قسم میں نے اس زمانہ کے عربوں کے اشعار بھی کبھی پسند نہیں کئے مگر ان اشعار کو میں حفظ کروں گا۔

(تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 473)

یہ قصیدہ جماعت کے ہر چھوٹے بڑے میں یکساں مقبول ہے۔اس کی ابتدا اس شعر سے ہوتی ہے:

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان
یسعی إلیک الخلق کالظمآن

حضرت مسیح موعود کی الہامی زبان کے بارہ میں بعض یہ اعتراض کیا کرتے ہیں کہ حضور نے اچھی خاصی عربی پڑھی ہوئی تھی اور قادر الکلام تھے اور خدا کی طرف سے تعلیم محض ایک بنائی ہوئی بات ہے۔

گوکہ یہ مضمون ایسے اعتراضات کے ردّ کے طور پر تو نہیں لکھا جارہا لیکن حضرت مسیح موعود کے جس عربی قصیدہ کی بات ہورہی ہے اس کے بارہ میں ایک غیر از جماعت عالم کی رائے یہاں نقل کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے جس میں مذکورہ بالا اعتراض کا بھی ردّ ہوجاتا ہے۔

علّامہ نیاز فتح پوری صاحب نے اس قصیدہ کے بارہ میں لکھا:

اب سے تقریباً 65 سال قبل 1893ء کی بات ہے مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے دعویٰ تجدید ومہدویت سے ملک کی فضا گونج رہی تھی اور مخالفت کا اک طوفان ان کے خلاف برپا تھا۔آریہ عیسائی اور مسلم علماء سبھی ان کے مخالف تھے اور وہ تن تنہا ان تمام حریفوں کا مقابلہ کررہے تھے۔یہی وہ زمانہ تھا جب انہوں نے مخالفین کو ھَل مِن مبارز کے متعدد چیلنج دیئے اور ان میں سے کوئی سامنے نہ آیا۔ان پر منجملہ اور اتہامات میں سے ایک اتہام یہ بھی تھا کہ وہ عربی وفارسی سے نابلد ہیں۔اسی اتہام کی تردید میں انہوں نے یہ قصیدہ نعت عربی میں لکھ کر مخالفین کو اس کا جواب لکھنے کی دعوت دی۔لیکن ان میں سے کوئی بروئے نہ آیا۔مرزا صاحب کا یہ مشہور قصیدہ 69 اشعار پر مشتمل ہے۔اپنے تمام لسانی محاسن کے لحاظ سے ایسی عجیب وغریب چیز ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا ایک ایسا شخص جس نے کسی مدرسہ میں زانوئے ادب تہ نہ کیا تھا کیونکر ایسا فصیح وبلیغ قصیدہ لکھنے پر قادر ہوگیا ...... یہ قصیدہ نہ صرف اپنی لسانی وفنی خصوصیات بلکہ اس والہانہ محبت کے لحاظ سے جو مرزا صاحب کو رسول اللہ سے تھی بڑی پُراثر چیز ہے“۔

(تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 474-475)

عربی زبان کے خدائی علم کا دعویٰ

عربی زبان میں دعوت مقابلہ اور حضور کے خدا تعالیٰ کی طرف سے عربی زبان اور علوم سکھائے جانے کے بارہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنی تصنیف سلسلہ احمدیہ میں جو کچھ فرمایا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے:

حضرت مسیح موعود نے اپنی ابتدائی عمر میں بعض پرائیویٹ استادوں سے عربی کا علم سیکھا تھا مگر یہ تعلیم محض ایک ابتدائی رنگ رکھتی تھی اور مروّجہ تعلیم کے مرحلہ سے متجاوز نہیں تھی اور پنجاب وہندوستان میں ہزاروں علماء ایسے موجود تھے جو کتابی علم میں آپ سے بہت آگے تھے۔لیکن جب خدا تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا تو قرآنی علوم سے آپ کو مالا مال کر

دیا اور اسے خارق عادت رنگ میں عربی کا علم بھی عطا فرمادیا۔

چنانچہ سب سے پہلے آپ نے 1893ء میں علماء کو دعوت دی کہ وہ آپ کے سامنے آکر عربی نویسی میں مقابلہ کرلیں۔اس کے کچھ عرصہ بعد آپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ مجھے خدا کی طرف سے ایک رات میں عربی کا چالیس ہزار مادہ سکھایا گیا ہے۔اور خدا نے مجھے عربی میں ایسی کامل قدرت عطا فرمائی ہے کہ اس کے مقابلہ میں کوئی دوسرا شخص نہیں ٹھہر سکتا خواہ وہ ہندی ہو یا مصری یا شامی۔آپ نے بڑی تحدی کے ساتھ اور بار بار اپنے دعویٰ کو پیش کیا اور آخر عمر تک دہراتے رہے لیکن کسی کو آپ کے مقابلہ کی جرأت نہ ہوئی۔

بعد ازاں آپ نے یہ بھی لکھا کہ اگر کوئی ایک فرد مقابلہ کی جرأت نہیں کرسکتا تو میری طرف سے اجازت ہے کہ سب مل کر میرے مقابل پر آؤ اور میری جیسی فصیح و بلیغ اور معارف سے پُر عربی لکھ کر دکھاؤ۔مگر کوئی بھی مقابل پر نہ آیا۔آپ نے اس چیلنج کو صرف ہندوستانی علماء تک ہی محدود نہ رکھا بلکہ اسے عربوں اور مصریوں اور شامیوں تک وسیع کردیا۔اور نثر و نظم، سجع و غیر سجع اور مقفّی و غیر مقفّی فصیح و بلیغ عربی زبان میں کتابیں لکھیں اور ادب کے ہر میدان میں اپنے گھوڑے دوڑائے اور شاہسواری کا حق ادا کردیا۔

(ماخوذ از سلسلہ احمدیہ صفحہ 56 تا 58)

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

ہوائی حادثے

28 جولائی 2010ء کو کراچی سے اسلام آباد جانے والی نجی ایئر لائن مسافر طیارے کے مارگلہ پہاڑیوں میں گر کر تباہ ہونے کے نتیجے میں طیارے میں سوار عملے سمیت 152 افراد جاں بحق ہوگئے۔حادثہ کے بعد طیارے میں آگ لگ گئی۔جہاز کا ملبہ اور انسانی اعضاء جگہ جگہ بکھر گئے اکثر نعشیں ناقابل شناخت ہوگئیں بہت کم تعداد میں نعشوں کی شناخت ہوسکی۔یہ پاکستان میں ہونے والے فضائی حادثوں میں سے بڑا حادثہ تھا۔اس حادثہ کی وجوہات تو معلوم نہیں ہوسکیں لیکن عموماً کسی بھی جہاز کے کسی حادثہ کا شکار بننے کی درج ذیل وجوہات ہوسکتی ہیں۔

پرندے کا ٹکرانا، ایئر ٹریفک کنٹرول کی کوتاہی، آگ کا لگ جانا، جہاز کی ساخت میں کسی کمی کا رہ جانا، کسی بھی قسم کا دھماکا، ایندھن کا ختم ہوجانا، اغواء ہوجانا، آسمانی بارش اور بجلی، پائلٹ کی نااہلی یا کوتاہی وغیرہ

پاکستان کے حادثے

اس سے قبل پاکستان کے ہوائی جہازوں کے حادثات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

20-مئی 1965ء

پی۔آئی۔اے بوئنگ 707 اپنی پہلی پرواز میں ہی قاہرہ (Cairo) ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے حادثہ کا شکار ہوا اور 124 مسافروں کے لیے ان کی زندگی کا آخری پیغام لے کر آیا۔

6-اگست 1970ء

ایک پی۔آئی۔اے کا فوکر F27 طیارہ موسم کی خرابی کے باعث اسلام آباد سے پرواز کرنے کی ناکام کوشش کے نتیجہ میں 30 افراد کے لیے جان لیوا ثابت ہوا۔

8-دسمبر 1972ء

پی۔آئی۔اے کا فوکر F27 راولپنڈی میں حادثہ کا شکار ہوا۔جہاز میں موجود 26 افراد سب موت کا شکار ہوگئے۔

26-نومبر 1979ء

پی۔آئی۔اے کا بوئنگ 707 سعودی عرب سے حجاج کو واپس پاکستان لا رہا تھا کہ جدہ سے پرواز کے کچھ ہی دیر بعد حادثہ کا شکار ہوا جس کے نتیجہ میں 156 افراد جاں بحق ہوئے۔

23-اکتوبر 1986ء

پی۔آئی۔اے کی پرواز فوکر F27 پشاور جاتے ہوئے حادثہ کا شکار ہوئی جس میں 54 میں سے 13 افراد موت کا شکار ہوئے۔

17-اگست 1988ء

امریکہ کا تیار شدہ Hercules C-130 فوجی طیارہ بہاولپور کے قریب تباہ ہوکر گر گیا۔اس حادثہ میں جنرل محمد ضیاء الحق سمیت 30 مزید افراد جن میں کئی جنرل اور امریکہ کے ایک سفیر بھی شامل تھے عبرت کا نشان بنے۔

25-اگست 1989ء

پی۔آئی۔اے کا ایک فوکر جس میں 54 مسافر سوار تھے گلگت سے پرواز کرنے کے بعد برف سے ڈھکی چوٹیوں میں گر کر غائب ہوگیا۔اس کا ملبہ آج تک نہیں ملا۔

28-ستمبر 1992ء

پی۔آئی۔اے کی پرواز A300 نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو پہنچنے پر بادلوں میں چھپے ہوئے پہاڑی علاقہ میں ٹکرا گیا۔اس حادثہ میں 167 افراد جاں بحق ہوئے۔

19-فروری 2003ء

کوہاٹ کے قریب ایئرفورس کا فوکر F27 طیارہ کہر کے باعث پہاڑوں سے جا ٹکرایا اور ایئرفورس کے چیف مارشل مصحف علی اور ان کی اہلیہ سمیت 15 مزید افراد کے لیے پیغام اجل بن گیا۔

24-فروری 2003ء

سیسنا Cessna 402-B جس میں افغانستان کے مائنز اینڈ انڈسٹریز منسٹر جمعہ محمد محمدی، نیز چار افغان افسران، ایک چائنی افسر اور دو پاکستانی عملہ کے افراد سوار تھے کراچی کے قریب بحیرہ عرب میں جا گرا۔

10-جولائی 2006ء

پی۔آئی۔اے کا فوکر F27 لاہور جانے والا ملتان سے پرواز کرتے ہی آگ کی لپیٹ میں آگیا اور کھیت میں جا گرا۔اس حادثہ میں 41 مسافر اور 4 عملہ کے افراد جاں بحق ہوئے۔

عالمی حادثے

اسی طرح دنیا بھر میں آج تک ہونے والے فضائی حادثوں کی اگر تفصیلات چھوڑتے ہوئے صرف ایک لسٹ ہی تیار کی جائے تو وہ ایک کتابی صورت اختیار کر جاتی ہے اس لیے ان سب کا بیان تو یہاں ممکن نہیں لیکن سال 2010 میں ابھی تک ہونے والے اہم فضائی حادثوں کا مختصر ریکارڈ قارئین کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔

24-جنوری 2010ء

تابان ایئر فلائٹ 6437 کو مشہد ایران میں طبی ایمرجنسی کے نتیجہ میں فوری لینڈ کرنے کی ضرورت پڑی لینڈ کرتے ہوئے یہ جہاز حادثہ کا شکار ہوا۔اس جہاز میں 157 لوگ سوار تھے اور 13 افراد عملہ کے تھے جو تمام کے تمام محفوظ رہے۔ہاں 47 لوگوں کو معمولی چوٹیں آئیں۔

25-جنوری 2010ء

ایتھوپین ایئر لائن فلائٹ 409 (بوئنگ 737-800) بیروت سے پرواز کے کچھ ہی دیر کے بعد بحیرہ روم سے ٹکرا گیا۔یہ جہاز ایتھوپیا کے دارالحکومت ادیس ابابا کی طرف روانہ ہوئی تھی۔جہاز پر موجود 90 افراد تمام کے تمام لقمہ اجل بن گئے۔

11 فروری 2010ء

ٹرائی گانا ایئر سروس (Trigana Air Service) فلائٹ ATR 42-30 انڈونیشیا میں ایک جگہ بالک پاپان (Balikpapan) کے قریب گری اور لینڈ کرگئی۔تمام مسافر جن کی تعداد 56 تھی بچ گئے صرف دو کی ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔

13/اپریل 2010ء

کیتھے پسیفک ایئر ویز (Cathay Pacific Airways) فلائٹ 780 ایئر بس A330-300 ہانگ کانگ پہنچنے پر دونوں انجنوں میں خرابی کا شکار ہوئی۔تمام 322 مسافر بچ گئے۔صرف آٹھ کو معمولی زخم آئے اور ایک شدید زخمی ہوا۔جہاز کے چھ ٹائر اس وقت پھٹ گئے جبکہ جہاز زور سے رن وے کو ٹکرایا۔

اسی دن ایک اور واقعہ رندائی ایئرپورٹ انڈونیشیاء میں پیش آیا جبکہ جہاز رن وے سے اتر گیا۔جہاز پر موجود 103 لوگ تمام کے تمام محفوظ رہے جبکہ 23 زخمی ہوئے جن میں سے تین شدید زخمی ہوئے۔

12 مئی 2010ء

افریقیہ ایئر ویز (Afriqiyah Airways Flight 771) ایئر بس A330 لینڈ کرتے ہوئے تباہ ہوئی۔یہ واقعہ ٹری پولی انٹرنیشنل ایئرپورٹ (Tripoli International Airport) پر ہوا۔اس حادثہ میں جہاز پر موجود 103 لوگ لقمہ اجل بن گئے صرف ایک بچہ جو ہالینڈ سے تعلق رکھتا تھا محفوظ رہا۔

15 مئی 2010ء

بلو ونگ ایئر لائنز اینٹونوو (Blue Wing Airlines Antonov) سری نام میں اپنی پرواز کے چند ہی منٹ بعد موسم کے خرابی کی وجہ سے اپنا ریڈیو رابطہ کھو بیٹھی اور کچھ ہی دیر بعد تباہ ہوگئی۔اس حادثہ میں چھ سواریاں اور دو عملہ کے افراد ہلاک ہوئے۔

17 مئی 2010ء

پامیر ایئر ویز فلائٹ 112 (Pamir Airways) 38 سوار اور پانچ عملہ کے افراد کے ساتھ اپنی پرواز کے دس منٹ بعد ریڈار پر سے غائب ہوگیا۔یہ واقعہ افغانستان میں پیش آیا۔

22-مئی 2010ء

ایئر انڈیا ایکسپریس فلائٹ 812 منگلور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر رن وے سے اتر گئی۔جہاز پر 160 لوگ سوار تھے جبکہ چھ عملہ کے افراد تھے۔158 لوگ مارے گئے جبکہ صرف آٹھ لوگ بچے۔

27-جولائی 2010ء

لف تھانسا کارگو (Lufthansa Cargo) فلائٹ 8460 زمین پر اترتے ہوئے دو ٹکڑوں میں تقسیم ہوگئی اور آگ لگ گئی۔یہ واقعہ کنگ خالد ایئرپورٹ پر پیش آیا۔اس حادثہ میں جرمنی کے پائلٹ اور کو پائلٹ زخمی ہوئے۔

ہوائی حوادث میں بچنے والوں کی تعداد

دہائی	بچنے والوں کی فیصد تعداد
1930s	21
1940s	20
1950s	24
1960s	19
1970s	25
1980s	34
1990s	35
2000s	24

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103914 میں Waheed Akhtar

ولد Ghulam Hussain Akhtar قوم...... پیشہ انجنیئر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع UK اندازاً مالیت -/215000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Waheed Akhtar گواہ شد نمبر1 Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر2 Rizwan Raja

مسل نمبر 103915 میں Faiza Salman

زوجہ Salman Akram قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 430 گرام اندازاً مالیت -/4880 پاؤنڈ (2) حق مہر مبلغ CAD-/10,000 اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Faiza Salman گواہ شد نمبر1 Raja Masood Ahmad گواہ شد نمبر2 Salman Akram

مسل نمبر 103916 میں

Emir Bajramovic

ولد Ahmei Bajramovic قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Emir Bajramovic گواہ شد نمبر 1 Raja Masood Ahmad گواہ شد نمبر2 Tariq Imam Ghori

مسل نمبر 103917 میں Naveed Akhtar

ولد Ghulam Hussain Akhtar قوم...... پیشہ انجنیئر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naveed Akhtar گواہ شد نمبر1 Dr Muhammad Yunus Khan گواہ شد نمبر2 Kalim A Tahir

مسل نمبر 103918 میں

Rubina Farzana Akhtar

زوجہ Naveed AKhtar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/8000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور وزنی 284 گرام اندازاً مالیت -/5675 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rubina Farzana Akhtar گواہ شد نمبر1 Dr.Muhammad Khan گواہ شد نمبر2 Kalim A Tahir

مسل نمبر 103919 میں رضوانہ شاہد

زوجہ شاہد منیر قوم ساہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/6000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور وزنی 400 گرام اندازاً مالیت -/3500 پاؤنڈ (3) حق مہر مبلغ -/60,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ شاہد گواہ شد نمبر1 ناصر محمود خان شاہد گواہ شد نمبر2 کاشف خاں

مسل نمبر 103920 میں Imran Masood

ولد Sheikh Masood Ahmed قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع Uk اندازاً مالیتی -/140,000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imran Masood گواہ شد نمبر1 Malik Mohammad Azam گواہ شد نمبر2 Mubarak A Tahir

مسل نمبر 103921 میں

Nina Qudsia Ahmad

بنت Ch.Rashid Ahmad قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 50 گرام اندازاً مالیت -/1500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nini Qudsia Ahmad گواہ شد نمبر1 Raja Masood Ahmad گواہ شد نمبر2 Abdul Jabbar

مسل نمبر 103922 میں مصباح کوثر

بنت رانا سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح کوثر گواہ شد نمبر1 ملک محمد اعظم گواہ شد نمبر2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 103923 میں محمد یٰسین

ولد دل محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1995ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U K اندازاً مالیت -/135000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یٰسین گواہ شد نمبر1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد طاہر وصیت 42542

مسل نمبر 103924 میں امۃ الرشید

زوجہ حمید اللہ ساہی قوم جٹ گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور وزنی 349 گرام مالیتی -/4000 پاؤنڈ (2) زرعی اراضی (از ترکہ والد) برقبہ نصف ایکڑ واقع پاکستان اندازاً مالیتی -/175000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/24000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ الرشید گواہ شد نمبر1 ناصر محمود خان شاہد گواہ شد نمبر2 خرم حمید ساہی

مسل نمبر 103925 میں

Hazqeel Muzaffar

ولد Muzaffar Ahmad قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hazqeel Muzaffar گواہ شد نمبر 1 Abdul Quddous گواہ شد نمبر2 Shahzad Ahmad

مسل نمبر 103926 میں

Amir Khalid Mahmood

ولد Abdul Rahim Saqi قوم آرائیں پیشہ Solicitor عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amir Khalid Mahmood گواہ شد نمبر1 Rana A Razzar Khan گواہ شد نمبر2 Abdul Latif Rana

مسل نمبر 103927 میں نعیم الرحمٰن

ولد فضل الرحمٰن خان قوم اعوان پیشہ سول انجنیئر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U K اندازاً

مالیت -/66000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم الرحمٰن گواہ شدنمبر1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شدنمبر2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 103928 میں جمیل احمد

ولد علی محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1993ء ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع گڑھی شاہو لاہور پاکستان اندازاً مالیت -/2600,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/250 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد گواہ شدنمبر1 ملک محمد اعظم گواہ شدنمبر2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 103929 میں ڈاکٹر محمود احمد ساجد

ولد ملک محمد اعظم قوم اعوان پیشہ ڈاکٹر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع Uk اندازاً مالیت -/170,000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمود احمد ساجد گواہ شدنمبر1 ملک محمد اعظم گواہ شدنمبر2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 103930 میں مریم صدیقہ عبداللہ

زوجہ ملک محی الدین محمد عبداللہ قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 338 گرام اندازاً مالیت -/4056 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/543 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ عبداللہ گواہ شدنمبر1 مبشر احمد گوندل گواہ شدنمبر2 محمد اسامہ

مسل نمبر 103931 میں Fareed Ahmed

ولد Bashir Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع Uk اندازاً مالیت -/118000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fareed Ahmed گواہ شدنمبر Naeen Mian1 گواہ شدنمبر Wazeer Rama Dhan2

مسل نمبر 103932 میں عمر حیات گھمن

ولد محمد ارشد گھمن قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 46 کنال واقع ضلع سرگودھا پاکستان اندازاً مالیت -/1200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر حیات گھمن گواہ شدنمبر1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شدنمبر2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 103933 میں حمیدہ مظفر

زوجہ مظفر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/1333 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ مظفر گواہ شدنمبر1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شدنمبر2 مبارک احمد طاہر وصیت 42542

مسل نمبر 103934 میں Zaituni Suleiman

زوجہ Sady Hemedy قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 2000ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Tsh 70,000 (2) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh600,000 (3) فارم ہاؤس برقبہ ایک ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh120,000۔ اس وقت مجھے بصورت فارم ہاؤس مبلغ -/Tsh120000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zaituni Suleiman گواہ شدنمبر Sady Hemedy1 گواہ شدنمبر2 Rashid

مسل نمبر 103935 میں Rukia

زوجہ Mussa Omary قوم ...... پیشہ ٹیلر عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Tsh60,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh50,000 ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rukia گواہ شدنمبر Mussa Omary1 گواہ شدنمبر Ramzan Fazal2

مسل نمبر 103936 میں Zanana

زوجہ Abdallah Nasoro قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 2000ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 12M×7M واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh 40,000,000 (2) رہائشی مکان برقبہ 10M×10M واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh50,00,000 (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 15M×15M واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh400,000 (4) رہائشی پلاٹ برقبہ 0.5 ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh300,000 (5) فارم ہاؤس برقبہ 2 ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh200,000 (6) طلائی زیور وزنی 20 گرام اندازاً مالیت -/Tsh 200,000 (7) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Tsh400۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh400,000 ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zanana گواہ شدنمبر Abdallah Nasoko1 گواہ شدنمبر Ramzan Fazal2

مسل نمبر 103937 میں Abdallah

ولد Nassoro Kipuli قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 2000ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 20M×15M واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh50,000,000 (2) رہائشی مکان برقبہ واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh40,000,000 (3) رہائشی مکان برقبہ 10M×10M واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh3000,000 (4) رہائشی پلاٹ برقبہ 457 مربع میٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh10,000,000 (5) رہائشی پلاٹ برقبہ واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh1400,000 (6) رہائشی پلاٹ برقبہ 15M×15M واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh400,000 (7) فارم ہاؤس برقبہ 4 ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh2000,000 (8) ایک عدد کار اندازاً مالیت -/Tsh2000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh150,000 ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں اور مبلغ -/Tsh5660,000 سالانہ آمداز جائیداد میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdallah گواہ شدنمبر Ramzan1 گواہ شدنمبر Ally2

مسل نمبر 103938 میں Jalia

زوجہ Habibu Muhammed قوم ...... پیشہ فارمر عمر 54 سال بیعت 1995ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فارم ہاؤس برقبہ 2 ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tshs300,000 (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/Tshs 15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh50,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tsh300,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jalia گواہ شدنمبر Ramzan1 گواہ شدنمبر Habibu2

مسل نمبر 103939 میں Zaina

زوجہ M Wishehe Juma قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت 1972ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/Tsh400۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh 60,000 ماہوار بصورت جیب خرچ+فارم ہاؤس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zaina گواہ شدنمبر M Wishehe Juma1 گواہ شدنمبر Ismaili2

مسل نمبر 103941 میں M Wishehe Saidi

ولد Saidi Mbawala قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک

صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh36500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mwishehe Saidi گواہ شد نمبر1 Ramzan Fazal گواہ شد نمبر2 Karim ud Din Shams

مسل نمبر 103942 میں Arifa

بنت Bakri قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh30,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Arifa گواہ شد نمبر1 Bakri گواہ شد نمبر2 Muhammad Abdi

مسل نمبر 103943 میں Ally Suleimani

ولد Suleimani Magana قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت 2002ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh45000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ally Suleimani گواہ شد نمبر1 Ramzan Fazal گواہ شد نمبر2 Karim-ud-din Shams

مسل نمبر 103944 میں
Abubakar Rashid

ولد Rashid Masswa قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh36500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Rashid گواہ شد نمبر1 Ramzan Fazal گواہ شد نمبر2 Karim ud din Shams

مسل نمبر 103945 میں Ally Ahmad

ولد Ahmad Mbuya قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh36500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ally Ahmad گواہ شد نمبر1 Ramzan Fazal گواہ شد نمبر2 Karim ud Din Shams

مسل نمبر 103946 میں
Mohammad Rajabu

ولد Rajabu Kanindo قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت 2005ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh45000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammedi Rajabu گواہ شد نمبر1 Ramzan Fazal گواہ شد نمبر2 Karim ud Din Shams

مسل نمبر 103947 میں
Mohammad Athmaani

ولد Athmaani Yaqin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh36500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Athmaani گواہ شد نمبر1 Karim ud Din Shams گواہ شد نمبر2 Ramzan Fazal

مسل نمبر 103948 میں
Nassoro Bakari

ولد Bakari Malale قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh38000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nassoro Bakari گواہ شد نمبر1 Ramzan Fazal گواہ شد نمبر2 Karim ud Din Shams

مسل نمبر 103949 میں Hamidu Liucha

ولد Said Liucha قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh36500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamidu Liucha گواہ شد نمبر1 Ramzan Fazal گواہ شد نمبر2 Karim ud Din Shams

مسل نمبر 103950 میں
Makarani Hamza

ولد Hamza Balama قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت 2003ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh36500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Makarani Hamza گواہ شد نمبر1 Ramzan Fazal گواہ شد نمبر2 Karim ud Din Shams

مسل نمبر 103951 میں Mohamedi

ولد Ally Likoko قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1995ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کاروبار میں سرمایہ مبلغ -/Tsh350,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh 100,000 ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamedi گواہ شد نمبر1 Abdul Rahman M Ame گواہ شد نمبر2 Ramzan Fazal

مسل نمبر 103952 میں Saidi

ولد Salum Mkinde قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1993ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh15000,000 (2) زیر تعمیر مکان برقبہ 25×40 مربع فٹ واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh700,000 (3) زیر تعمیر مکان برقبہ 25×40 مربع فٹ واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tshs 350,000 (4) مشترکہ دوکان (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh1800,000 (5) دوکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh6500,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh700,000 ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں اور مبلغ -/Tsh1080,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saidi گواہ شد نمبر1 Madua گواہ شد نمبر2 Ramzan

مسل نمبر 103953 میں Idi

ولد Selemani Juma قوم ...... پیشہ فارمر عمر 80 سال بیعت 1967ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh6000,000 (2) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh400,000 (3) فارم ہاؤس برقبہ 4 ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh5000,000 (4) فارم (کوکونٹ) برقبہ $4\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh3500,000۔ اس وقت مجھے بصورت فارم مبلغ -/Tsh600,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Idi گواہ شد نمبر1 Tamim گواہ شد نمبر2 Ismaili

مسل نمبر 103954 میں Amiri

ولد Amri Abeid قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1961ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh30,000,000 (2) مشترکہ بلڈنگ (میں 16.1% حصہ) واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh300,000,000 (3) گھریلو سامان اندازاً مالیت -/Tsh1000,000 (4) نقد رقم (بنک میں) مبلغ -/Tsh40,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh250,000 ماہوار بصورت سروس مل رہے ہیں اور مبلغ -/Tsh3000,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد

پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amiri گواہ شد نمبر Ramzan1 گواہ شد نمبر Kaluta2

مسل نمبر 103955 میں Shwaibu

ولد Mohamed قوم ...... پیشہ فارمر عمر 60 سال بیعت 1974ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh1000,000 (2) فارم (بنانا) برقبہ 4 ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh500,000 (3) فارم (بنانا) برقبہ 3 ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh600,000۔ اس وقت مجھے بصورت فارمنگ مبلغ -/Tsh600,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shwaibu گواہ شد نمبر Ismaili1 گواہ شد نمبر Amri2

مسل نمبر 103956 میں Abdallah

ولد Athuman Mgunya قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/08 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فارم برقبہ ایک ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh2000,000 (2) فارم برقبہ ایک ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh1000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh988200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/08 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdallah گواہ شد نمبر Seif1 گواہ شد نمبر Ramzan2

مسل نمبر 103957 میں Maulid

ولد Issa Mchana قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1986ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh430,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maulid گواہ شد نمبر Abu Talib 1 Idda گواہ شد نمبر Ghulam Murtaza2 وصیت 27083

مسل نمبر 103958 میں

Abdallah B Masanja

ولد Bakari Masanja قوم ...... پیشہ فارمر عمر 60 سال بیعت 1982ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 40ft×25ft واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh10,000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh75000 ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tsh48000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdallah B Masanja گواہ شد نمبر Yusuf1 گواہ شد نمبر Ramzan2

مسل نمبر 103959 میں

Mohammed yunus

ولد Noor Mohamed Varda قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1976ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد کار اندازاً مالیت -/Tsh4000,000 (2) گھریلو سامان اندازاً مالیت -/Tsh2050,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh600,000 ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamed Yunus گواہ شد نمبر Mohamed Yunus1 گواہ شد نمبر Ramzan Fazal2

مسل نمبر 103960 میں Yusufu

ولد Shabani Malinda قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh30,000,000 (2) زیر تعمیر مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh5000,000 (3) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh15000,000 (4) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh8000,000 (5) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh5000,000 (6) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh5000,000 (7) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh1000,000 (8) فارم واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh500,000 (9) فارم برقبہ 6 ایکٹر واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh150,000 (10) پلاٹ واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh500,000 (11) پلاٹ واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh3000,000 (12) Tiper اندازاً مالیت -/Tsh13000,000 (13) Tract اندازاً مالیت -/Tsh10,000,000 (14) کار اندازاً مالیت -/Tsh8000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh1500,000 ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں اور مبلغ -/Tsh1920,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusufu گواہ شد نمبر Ramzan1 گواہ شد نمبر Yusuf2

مسل نمبر 103961 میں Aliy Abeid

ولد Abeid Masamba قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 65 سال بیعت 1978ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 20ft×20ft واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh1000,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh638000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aliy Abeid گواہ شد نمبر Ramzan 1 Fazal گواہ شد نمبر Seif H Nakulhma2

مسل نمبر 103962 میں

Athuman Takato

ولد Takato Athuman قوم ...... پیشہ معلم عمر 28 سال بیعت 2001ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh144000 ماہوار بصورت لاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Athuman گواہ شد نمبر Abid 1 Mahmood گواہ شد نمبر Idda Issa2

مسل نمبر 103963 میں Nasir Manzil

ولد Manzil B قوم ...... پیشہ معلم عمر 25 سال بیعت 1993ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh144000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Manzil گواہ شد نمبر Iddu 1 Issa گواہ شد نمبر Abid Mahmood2

مسل نمبر 103964 میں Abdul Rashid

ولد Rashid Kumonela قوم ...... پیشہ فارمر عمر 35 سال بیعت 1999ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh620,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh150,000 ماہوار بصورت فارمرل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rashid گواہ شد نمبر Mahmood 1 Ahmad گواہ شد نمبر Omar Samri2

مسل نمبر 103965 میں Ismaili

ولد Lisinge قوم ...... پیشہ فارمر عمر 72 سال بیعت 1961ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh1500,000 (2) دو فارم واقع تنزانیہ اندازاً مالیت -/Tsh1400,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tsh330,000 ماہوار بصورت فارمرل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismaili گواہ شد نمبر Abasi1 گواہ شد نمبر M Hassan2

مسل نمبر 103966 میں بسالت احمد

ولد صداقت احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹیزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بسالت احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 103967 میں شگفتہ نعیمہ

زوجہ چوہدری محمد سلیم اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/300 روپے (2) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/45000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع فاروق آباد ضلع شیخوپورہ پاکستان (4) نقد رقم مبلغ -/800,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 فرانک ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ نعیمہ گواہ شد نمبر 1 اویس طاہر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عتیق الرحمٰن صاحب وینکوور کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عیشہ رحمٰن نے بعمر ساڑھے پانچ سال قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل کر لی ہے۔ مکرم امیر صاحب وینکوور کینیڈا نے بچی سے قرآن مجید سنا اور انعام سے نوازا۔ بچی نے قرآن کریم اپنی والدہ سے پڑھا۔ بچی مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سرگودھا کی پوتی اور مکرم نثار احمد جنجوعہ صاحب آسٹریلیا کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کے تمام فیوض سے فیضیاب کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب ولد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب اسلام آباد مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 7 ستمبر 2010ء کو معروف ہسپتال F-10 اسلام آباد میں بعمر 71 سال وفات پا گئے۔ آپ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے سب سے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی ضلع نے بیت الذکر اسلام آباد میں اسی روز پڑھائی۔ اگلے روز نماز فجر کے بعد بیت مبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔

آپ نے پسماندگان میں بیوہ (مکرم چوہدری نذیر محمد صاحب سابق نائب ناظر زراعت کی بیٹی ہیں) کے علاوہ تین بیٹے مکرم محمد عبدالجبار رضوان صاحب امریکہ، مکرم محمد عبدالرؤف ریحان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اسلام آباد اور مکرم محمد عبدالولی عرفان صاحب ایڈووکیٹ اسلام آباد چھوڑے ہیں۔ جو تمام شادی شدہ ہیں۔ آپ کو اسلام آباد میں بطور ناظم ضلع انصاراللہ اور سیکرٹری مال کے طور پر خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔ آپ خلافت سے بے پناہ محبت کرنے والے، مہمان نواز، بے حد ملنسار اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، مغفرت فرمائے، اپنا قرب عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

نکاح

مکرم ظہور احمد طاہر صاحب وڑائچ G-7/3 اسلام آباد لکھتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ کومل فاطمہ صاحبہ کے نکاح کے اعلان ہمراہ مکرم لقمان ظفر صاحب ابن مکرم ظفر احمد جج صاحب آف کنری سندھ بعوض پانچ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ مربی ضلع اسلام آباد نے بیت الذکر اسلام آباد میں کیا۔ مکرمہ کومل فاطمہ صاحبہ مکرم چوہدری نذر محمد صاحب مرحوم آف سعد اللہ پور کی پوتی اور مکرم چوہدری خان محمد صاحب مرحوم نمبردار سعد اللہ پور اور حضرت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ اسی طرح عزیزم لقمان ظفر صاحب مکرم چوہدری رشید احمد صاحب مینیجر احمدیہ سٹیٹس سندھ کے نواسے اور مکرم چوہدری بہاؤالدین جج صاحب کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت زیادہ برکات کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد صفدر گھمن صاحب پراسٹیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ساجد منور صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم مبشر منور صاحب معدے کی تکلیف کی وجہ سے اٹلی کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کچھ ضروری ٹیسٹ ہوئے ہیں۔ مگر طبیعت تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خلیل احمد خان صاحب مصطفیٰ ٹاؤن لاہور کو مورخہ 21 ستمبر 2010ء کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے مقامی ہسپتال کے CCU میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترمہ منیرہ سلیم اقبال صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے کمر میں بھی شدید درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب فاروق کالونی سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

تقریباً پندرہ یوم سے خاکسار سخت بیمار ہے بالکل اٹھا نہیں جاتا اور پیٹ بھی سخت خراب رہتا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم چوہدری نعمت اللہ جاوید صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 98 شمالی سرگودھا کو مورخہ 10 ستمبر 2010ء کو موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے سر اور بائیں ٹانگ پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں کئی روز زیر علاج رہے۔ علاج جاری ہے مگر شوگر کی وجہ سے زخموں کے ٹھیک ہونے کی رفتار سست ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر پیچیدگی سے بچائے جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

محترمہ منصورہ عنصر صاحبہ اہلیہ مکرم عنصر احمد صاحب حلقہ بیت الفتوح لندن تحریر کرتی ہیں۔

محترمہ ادیبہ نذیر صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب مانچسٹر یو۔کے شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسارہ کی کزن محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمدی صاحب مانچسٹر یو۔کے کے والد محترم ناصر احمد صاحب شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

علیشا منہاس عمر ایک سال ابن مکرم طارق منہاس صاحب لندن کے ہاتھوں پر گرم گرم چائے کا پانی گر گیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کو سٹینو گرافر، اسسٹنٹ اور سٹینو ٹائپسٹ درکار ہیں۔ درخواستیں 15 روز کے اندر اندر بھجوائی جا سکتی ہیں۔

گورنمنٹ آف پاکستان بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت روزگار کے مواقع درکار ہیں۔

PIA کو Scheduling Supervisor درکار ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 19 ستمبر 2010ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت و تجارت)

ولادت

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہماری بیٹی مکرمہ فرحت وحید صاحبہ اور داماد مکرم وحید احمد رفیق صاحب استاد جامعہ احمدیہ (سینئر سیکشن) کو مورخہ 14 ستمبر 2010ء کو تیسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے ''شافیہ وحید'' نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ برادرم مکرم محمد اصغر قمر صاحب نظارت امور عامہ ربوہ کی پوتی ہے۔

قارئین کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام پندرہ نواسے نواسیوں کو اپنے فضلوں کے سایہ تلے رکھے۔ دینی و دنیاوی حسنات عطا کرے۔ سب دین کے خادم اور خلافت حقہ احمدیہ کے جاں نثار بنیں۔ اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں۔ آمین

اعلان دارالقضاء

مکرمہ بشیرہ آصفہ صاحبہ ترکہ مکرمہ عنایت اللہ خالد صاحب

مکرمہ بشیرہ آصفہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم عنایت اللہ خالد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 40/55 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 14 مرلہ 222 مربع فٹ میں سے 9 مرلہ 222 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسارہ کے بیٹے مکرم نعیم اللہ صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

1۔ مکرمہ بشیرہ آصفہ صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم ہدایت اللہ صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم بشارت اللہ صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم نعیم اللہ صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرم برکت اللہ صاحب۔ بیٹا
6۔ مکرم محب اللہ صاحب۔ بیٹا
7۔ مکرم اسد اللہ صاحب۔ بیٹا
8۔ مکرمہ نصیرہ تسنیم صاحبہ۔ بیٹی
9۔ مکرمہ منصورہ تسنیم صاحبہ۔ بیٹی
10۔ مکرمہ صبیحہ تسنیم صاحبہ۔ بیٹی
11۔ مکرمہ سمیرا نزہت صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

بحران میں ملک چھوڑ کر بھاگنے والا نہیں

صدر آصف علی زرداری نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ وہ ایسے رہنما نہیں جو مشکل حالات میں ملک چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کا تحفظ کیا ہے۔ اور اب بھی ہم جانتے ہیں کہ جمہوریت کو کیسے چلانا اور سنبھالنا ہے۔ حکومت اپنے پانچ سال خیراتی مدت نہیں اپنی ہمت سے پورے گی۔ پیپلز پارٹی کے وزراء اور رہنما سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی اور تعمیر نو میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

ملک بھر کی سرکاری یونیورسٹیوں میں تعلیمی بائیکاٹ

وفاقی حکومت کی جانب سے ہائیر ایجوکیشن کمیشن اور سرکاری جامعات کو فنڈز کی بندش کے خلاف ملک بھر کی تمام یونیورسٹیوں میں تعلیمی عمل احتجاجاً معطل رہا۔ فنڈز کی عدم ادائیگی کے خلاف 72 سرکاری جامعات کے اساتذہ اور طلباء نے کلاسوں کا بائیکاٹ کیا اور احتجاجی مظاہرے کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے۔ فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹیز اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن نے 25 ستمبر کو پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے دھرنا دینے کا اعلان کیا ہے۔

آئین و پارلیمنٹ بالادست، ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا

وفاقی کابینہ نے عزم ظاہر کیا ہے کہ آئین اور پارلیمنٹ بالادست ادارے ہیں ان کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ تمام اداروں کا احترام کرتے ہیں تاہم تمام اداروں کو آئینی حدود میں رہ کر کام کرنا چاہئے۔ کوئی ادارہ یا لوگ غیر آئینی طریقے سے تبدیلی چاہتے ہیں تو ہمیں اس پر ردعمل کا اظہار کرنا چاہئے۔ اس عزم کا اظہار وزیراعظم گیلانی کی زیرصدارت ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا۔

کے ای ایس سی کے بجلی کے نرخوں میں کمی

نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی (کے ای ایس سی) کے بجلی کے نرخوں میں 42 پیسے فی یونٹ کمی کر دی۔ بجلی کی قیمتوں میں کمی ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی مد میں کی گئی ہے۔

سیلاب سے 10 ہزار کے قریب تعلیمی عمارتیں متاثر ہوئیں

اقوام متحدہ کے اداروں کے عہدیداروں نے بتایا ہے کہ سیلاب سے 10 ہزار کے قریب تعلیمی عمارتیں متاثر ہوئی ہیں۔ گلگت بلتستان اور سندھ میں متاثرہ عمارتیں اس کے علاوہ ہیں جبکہ 3180 تعلیمی عمارتوں کو متاثرین سیلاب کیلئے عارضی پناہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ہزاروں طلبہ وطالبات تعلیمی سلسلہ شروع نہیں کر سکے ہیں۔

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام انعامی سکالرشپس 2010ء

(درخواست دھندگان درخواست پر اپنا فون نمبر ضرور درج کریں)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے انٹرمیڈیٹ، میٹرک اور بیچلرز کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کے لئے انعامی سکالرشپس 2010ء کا اعلان کیا ہے۔

☆ یہ اعلان میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے 2010ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کے لئے ہے اس سے پہلے کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا۔ واضح ہو کہ 2009ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ By Parts یا Division Improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

☆ طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

☆ تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔

☆ انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر درج فون نمبر پر اطلاع کر دی جائے گی۔ لہٰذا فون نمبر اور مکمل پتہ لازمی تحریر کریں۔

☆ جن طلباء و طالبات کو MBBS میں داخلہ مل جائے ان سے گزارش ہے کہ داخلہ کا ثبوت بھی نظارت تعلیم میں فوراً بھجوادیں۔

☆ جن طالبات کا داخلہ انٹرمیڈیٹ کے بعد HEC سے منظور شدہ کسی ادارہ میں fine arts میں ہوا ہو ان کے لئے بھی سکالرشپ موجود ہے۔ یہ سکالرشپ صرف طالبات کے لئے ہے۔

☆ جن طلباء و طالبات نے امسال HEC سے منظور شدہ ادارہ سے بیچلرز (دوسالہ) کا امتحان پاس کیا ہے۔ ان کے لئے بھی سکالرشپ موجود ہے۔

☆ جو طلباء و طالبات وقف نو میں شامل ہیں وہ وقف نو کا حوالہ نمبر درج کریں۔

☆ اگر مزید راہنمائی کی ضرورت ہو تو نظارت تعلیم کے فون نمبر 047-6212473 پر رابطہ کریں۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان میٹرک / انٹرمیڈیٹ / بیچلر کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگی۔ اگر مزید پڑھائی کے لئے کسی ادارہ میں داخلہ ہو چکا ہے تو داخلہ کا ثبوت بھی بھجوائیں۔

☆ اسی طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی صدر صاحب جماعت / امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 24 ستمبر

طلوع فجر	4:31
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:05

حب جدوار
ہر قسم کے سردرد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

پریمئر ایکسچینج کمپنی (پی) لمیٹڈ
غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد بااعتماد ادارہ
سٹیٹ بنک لائسنس نمبر 11
دفتر اتوار کے روز بھی کھلا ہوگا
برائے رابطہ: بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-9794460
0333-8390390
047-6215068

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584

ماڈرن ویزا ہیلپ لائن
U.N.O
کے کیسز کی تیاری کے لئے رابطہ کریں
تھائی لینڈ، ملیشیا، سنگاپور، چیک ریپبلک، کوسوو، البانیہ پولینڈ، مصر، چائنا، ہانگ کانگ، یو۔کے، امریکہ، کینیڈا اور آسٹریلیا
ان تمام ممالک کے ہر قسم کے ویزہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے، نیز IELTS کی تیاری کیلئے رابطہ کریں
یونائیٹڈ مارکیٹ بالمقابل سیون الیون بیکرز ربوہ
فون: 047-6211281 موبائل: 0334-6201286
Email:modernvisahelpline@gmail.com
maliksamarahmad@yahoo.com

FD-10

پلاٹ برائے فروخت
دارالعلوم شرقی میں پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع
دارالعلوم شرقی میں ایک پلاٹ 10 مرلے برائے فروخت ہے۔ رابطہ لاہور فون: 042-37411512

مکان برائے فروخت
رقبہ 5 مرلے ڈبل سٹوری، چار بیڈ روم، اٹیچ باتھ پانی، بجلی، سوئی گیس علیحدہ علیحدہ میٹر، ٹیلی فون واقع گلشن راوی سکیم لاہور نزد مون مارکیٹ رنگ روڈ سے 60 فٹ صرف
برائے رابطہ طفیل احمد
03244202285

مکان برائے فروخت
مکان نمبر 21/9 محلہ دارالعلوم شرقی برقبہ پانچ مرلہ نیا تعمیر شدہ ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔
0321-7715763/0476213206

ماشاءاللہ روم کولر
جستی چادر سے تیار شدہ
ہر قسم کے روم کولر دستیاب ہیں
طالب دعا: محمد سرور
1-B-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

ربوہ گرائمر سکول (انگلش میڈیم)
داخلے جاری ہیں
نرسری کلاس تا پنجم کلاس کے لئے داخلے جاری ہیں جونیئر نرسری کیلئے داخلے کی عمر تین سے ساڑھے تین سال سینئر نرسری کے لئے داخلے کی عمر ساڑھے تین سال سے ساڑھے چار سال
برائے رابطہ 27/1 دارالصدر شمالی ربوہ 047-6215676